مسلم لیگ اور خاکسار تحریک کا زور اور حضرتؒ کا اس پر تنقیدی مضمون

۳۷-۱۹۳۸ء ہی کی بات ہے، مسلم لیگ کی تحریک زور پر تھی، جمعیۃ العلماء سے اختلاف کی بنا پر لیگیوں نے علماء کو ہدف ملامت بنا رکھا تھا۔ ''خاکسار تحریک'' نے اس کو اور ہوا دی، لوگوں کی زبانیں بے لگام ہو گئیں جس کے جی میں جو آتا کہتا اور لکھتا، ان حالات کو دیکھ کر حضرت مولانا نے ''خاکسار تحریک'' کے خلاف قلم برداشتہ ایک مفصل مضمون تحریر فرمایا جو الفرقان میں شائع ہوا۔ حضرت اپنے اسلوب نگارش کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں :

> ''میں نے علمی انداز میں اس تحریک کا محاسبہ کیا تھا، اور خوارج اور باطنیوں کی مثال سامنے رکھ کر اس سے اس کا موازنہ کیا تھا اور ثابت کیا تھا کہ محض نظم واتحاد، جوش وخروش، قربانی، ڈسپلن اور نظام حتی کہ کثرت عبادت بھی (جو خوارج کا طرۂ امتیاز تھا) حقانیت اور مقبولیت عنداللہ کی ضامن نہیں اصل چیز صحت اعتقاد، مقصد کا درست ہونا، اور اتباع شریعت ہے۔''(۱)

اسی صورت حال میں حضرت نے سیرت سیّد احمد شہید تصنیف کی جس نے حالات کی تبدیلی میں بڑا اہم کردار ادا کیا۔

www.abulhasanalinadwi.com